ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:09

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 09
مع درسِ حدیث

پیشکش
علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 09 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 28

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں نویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے

ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتامِ رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ

ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)

اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)

پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:09

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیاہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیاہے۔

نویں پارے کا آدھے سے زائد حصہ بقیہ سورۃ الاعراف پر مشتمل ہے

اس پارے کے شروع میں قومِ شعیب کے سرکش سرداروں کی اس دھمکی اور پھر اس قوم کی ہلاکت کا ذکر ہے۔

آیت نمبر:96میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر اِن بستیوں والے ایمان لائے ہوتے اور تقویٰ کو اختیار کیاہوتا تو ہم انہیں زمین و آسمان کی نعمتیں فراوانی سے عطا کر دیتے‘لیکن حق کو جھٹلانے کے سبب وہ انجامِ بد سے دوچار ہوئے۔ان بستی والوں کو اس سے بے پروا نہیں ہونا چاہئے تھا کہ اِن پر ہماراعذاب رات کو سوتے میں یادِن چڑھے آسکتاہے۔گزشتہ امتوں کے احوال سنا کر رسول اللہ ﷺ کو کفارِ مکہ کی ایذارسانیوں پر تسلی دینا اور مشرکینِ مکہ کو عبرت دلانا مقصود ہے۔

آیت نمبر:103 سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت اور فرعون اور اس کے پیروکاروں کا ذکر ہے۔

موسیٰ علیہ السلام نے ان کو دعوتِ حق دی اور کہا کہ میں تمہارے پاس واضح نشانیاں لایا ہوں اور بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو' فرعون نے معجزات پیش کرنے کے لئے کہا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈالا تو وہ ایک واضح اژدھا بن گیا' انہوں نے اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے روشن ہو گیا۔

فرعون کے سرداروں نے حق کو قبول کرنے کے بجائے اسے جادو قرار دیا اور کہا کہ یہ تمہیں اپنے ملک سے نکالنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو ذرا ڈھیل دو اور جادوگروں کو جمع کرو'

جادوگر آئے اور انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے تو ہمارا انعام کیا ہو گا' اس نے کہا کہ تم ہمارے مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔

جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ آپ پہلے کریں گے یا ہم کریں؟

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم پہل کرو' جب جادوگروں نے اپنی (رسیاں) زمین پر ڈال دیں تو لوگوں کی نگاہوں کو سحر زدہ کر دیا اور انہیں ڈرا

دیا اور (انہوں نے کہا یہ تو) بڑا جادو لے آئے۔

اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنا عصا (زمین پر) ڈالیں' وہ عصا سانپ بنا اور جادوگروں کی چیزوں کو نگلنے لگا۔

اس طرح معجزے کی حقانیت اور جادو کا بُطلان ثابت ہوا اور فرعونی رسوا ہوئے۔

جادوگر سجدے میں گر پڑے' اللہ پر ایمان لے آئے'

فرعون نے انہیں دھمکی دی کہ میری اجازت کے بغیر تم ایمان لے آئے' میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں گا اور تمہیں سولی چڑھاؤں گا'

انہوں نے کہا کہ ایمان لانے کی پاداش میں تم ہمیں سزا دینا چاہتے ہو؟

پھر انہوں نے اللہ تعالیٰ سے صبر واستقامت کی دعا کی۔ اس کے بعد فرعون نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کو قتل کرنے اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑنے کا حکم دیا۔

آیت نمبر:130 سے بتایا کہ اللہ نے فرعونیوں پر قحط سالی کا عذاب نازل کیا' فرعونیوں کا طریقہ یہ تھا کہ اچھائی کو اپنا کمال گردانتے اور برائی کو

بدشگونی کے طور پر موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے۔ پھر ان پر ٹڈیوں، جوؤں، مینڈکوں اور خون کا عذاب نازل کیا۔ جب عذاب میں مبتلا ہوئے تو موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ آپ اللہ سے دعا کریں کہ ہم سے یہ عذاب ٹل جائے، اگر ایسا ہوا تو ہم آپ ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی آزاد کر دیں گے، لیکن موسیٰ علیہ السلام کی دعا کے نتیجے میں عذاب ٹل جانے کے بعد بنی اسرائیل اپنے وعدے سے پھر گئے،

بالآخر اللہ تعالیٰ نے اُنہیں سمندر میں غرق کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے کمزور لوگوں کو مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا اور بنی اسرائیل سے جو خیر کا وعدہ تھا وہ پورا ہوا۔

بنی اسرائیل سمندر پار کرکے ایک ایسی قوم کے پاس پہنچے جو بتوں کو پرستش کرتی تھی، انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ ہمارے لئے بھی ایک خدا بنا دیجئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: بت پرستی کرنے والے جاہل ہیں اور اپنی جاہلیت کے باعث ہی ہلاک ہونے والے ہیں۔

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم میں ہارون علیہ السلام کو اپنا جانشین بنایا اور کوہِ طور پر تشریف لے گئے اور یہ چالیس دن کا عرصہ تھا۔ موسیٰ علیہ

السلام نے اللہ تعالیٰ سے اپنا جلوہ دکھانے کی دعا کی ' لیکن جب اللہ تعالیٰ بالواسطہ جلوہ فرما ہوا 'تو موسیٰ علیہ السلام اس کی تاب نہ لا کر بیہوش ہو گئے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا۔

پھر موسیٰ علیہ السلام کے کوہِ طور پر قیام کے عرصے میں بنی اسرائیل کے زیورات سے بچھڑا بنا کر اسے معبود بنانے کا ذکر ہے؛ چنانچہ جب موسیٰ علیہ السلام واپس آئے تو قوم پر غصے اور افسوس کا اظہار کیا اور کہا: میرے پیچھے تم نے ایسا برا کام کیا'

آیت نمبر: 151 میں موسیٰ علیہ السلام کی دعا اور کلماتِ استغفار کا ذکر ہے۔

آیت نمبر: 155 تا 158 میں موسیٰ علیہ السلام کی دعا کا ذکر ہے ' جس میں انہوں نے اپنی قوم کے لئے اللہ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ کامل نعمت میں ان لوگوں کو عطا کروں گا جو ایمان کے ساتھ تقویٰ اختیار کریں گے ' زکوٰۃ دیں گے اور اس عظیم رسول نبیِ اُمی کی پیروی کریں گے 'جس کا ذکر وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں اور یہ نبی ان کو نیکی کا حکم دے گا اور برائی سے روکے گا

اور پاکیزہ چیزوں کو ان کیلئے حلال کرے گا اور ناپاک چیزوں کو حرام کرے گا اور بداعمالیوں کا بوجھ اور ان کے گلوں میں پڑے ہوئے طوق اتار دے گا ' سو جو لوگ ان پر ایمان لائے ' ان کی تعظیم اور نصرت کی اور اس نورِ (ہدایت) کی پیروی کی جو اُن کے ساتھ نازل کیا گیا ہے' وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کی رسالتِ عامّہ کا ذکر ہے۔

آیت نمبر:160 سے موسیٰ علیہ السلام کی پتھر پر ضرب سے ان کی قوم کے بارہ قبیلوں کیلئے بارہ چشمے جاری ہونے کے معجزے کا بیان ہے۔

اس کے بعد اس امر کا بیان ہے کہ بنی اسرائیل کو حکم ہوا کہ معافی مانگتے اور سجدہ کرتے ہوئے بیت المقدس میں داخل ہو جاؤ' مگر انہوں نے اس مسئلے میں بھی تحریف کی' مزید بتایا کہ سمندر کے کنارے ایلا نامی بستی میں انہیں ہفتے کے دن مچھلیوں کے شکار سے منع کیا گیا' مگر انہوں نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی۔ بنی اسرائیل کی ان نافرمانیوں کے باعث اُن کی صورتوں کو مسخ کر کے بندر بنا دیا گیا۔

آیت نمبر:172 میں اس امر کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کی ارواح کو جمع کیا اور ان سے اپنی ربوبیت کا اقرار کروایا' اس اقرار کو "عہدِ

اَلَست“ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

آیت نمبر:179 میں اللہ تعالیٰ کی نعمتِ عقل کو قبولِ ہدایت کے لئے استعمال نہ کرنے والوں کو چوپایوں سے بدتر قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ: ان کے دل ہیں مگر وہ (حق کے دلائل کو) سمجھتے نہیں' ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ (آیاتِ الٰہی کو) دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں مگر وہ (دعوتِ حق کو) سنتے نہیں۔

آیت نمبر:188 میں بتایا کہ تمام بنی آدم کو ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بھی بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے۔

آیت نمبر:184 سے مشرکوں کے معبودانِ باطلہ کے بارے میں بتایا کہ وہ تمہاری ہی طرح مخلوق ہیں اور آنکھ 'کان' ہاتھ اور پاؤں کی نعمت سے بھی محروم ہیں' یعنی وہ خود ہی عاجز و بے بس ہیں۔

سورۂ اعراف کے آخر میں ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو' تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اپنے رب کو صبح و شام خوف اور عاجزی کے ساتھ پست آواز میں دل میں یاد کرو اور غافلوں میں سے نہ

ہو جاؤ۔

سورۃ الانفال

انفال کے معنیٰ مال غنیمت کے ہیں، اس سورہ میں غنیمت کے احکام کا بیان ہے۔ اس میں غزوہ بدر کا تفصیلی تذکرہ ہے اس لئے بعض مفسرین نے اسے سورہ بدر بھی کہا ہے۔

اس سورہ میں چھ مرتبہ یاایہا الذین اٰمنوا کہہ کر خطاب کرتے ہوئے یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ دیئے جانے والے احکام پر عمل ایک مسلمان کے ایمان کا اولین تقاضا ہے۔

مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے وہ جس طرح چاہے اس کی تقسیم کا حکم جاری کرے۔

پھر کامل ایمان والوں کی صفات، اللہ کے ذکر سے متاثر ہونا، کلام اللہ کو سن کر دلوں کا نرم ہو جانا اور اللہ پر توکل کرنا مذکور ہے۔

پھر بدر کے ابتدائی مرحلہ کا تذکرہ ہے کہ نکلتے وقت تمہارے بعض لوگ پوری طرح تیار نہ ہونے کی وجہ سے جہاد پر آمادہ نہیں تھے۔ لیکن جب نبی کے ساتھ مل کر کافروں سے مقابلہ کے لئے میدان میں آگئے تو

اللہ نے فرشتے اتار کر تمہاری مدد فرمائی۔

کافر قتل اور زخمی ہوئے اور میدان سے راہِ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوئے۔

مجاہدین کی عظمت کا بیان ہے کہ تم نے جو کافر قتل اور گرفتار کئے یا ان پر تیر برسائے تو درحقیقت وہ اللہ نے سب کچھ کیا۔

پھر بتایا کہ میدان جہاد سے بھاگنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے البتہ اگر مزید تیاری کرکے دوبارہ حملہ آور ہونے کے ارادے سے پیچھے ہٹا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

اللہ اور اسکے رسول کا جب بھی کوئی حکم آئے تو اس پر عمل کرنے میں تاخیر نہ کریں اس میں تمہاری حیات کا راز مضمر ہے۔

قتال فی سبیل اللہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک دنیا سے فتنہ و فساد ختم ہو کر دین اسلام کا نظام پوری دنیا پر غالب نہ آجائے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

ناپ تول میں کمی کرنے اور شعیب علیہ السلام کی نصیحت کا کوئی اثر نہ لینے کے باعث زلزلے نے انہیں آلیا۔

حالت امن ایک امتحان ھے۔امن میں ھوتے ھوئے اللہ کو نہ بھول جانا

حق سے انکار اور لوگوں کو حقیر جاننا تکبر کہلاتا ھے۔رائی کے دانے کے برابر تکبر کرنے والا شخص جنت میں نہ جاسکے گا۔

اللہ کی وسیع رحمت متقی،زکواۃ دینے والوں اور آیات پر ایمان لانے والوں کے لئے ھے۔

کامیابی کا راز نبی امی کا مقام پہچاننے،انکی تائید کرنے اور ان پر نازل کردہ کتاب کی پیروی کرنے میں ھے۔

حالات کچھ بھی ہوں اللہ کی کتاب کو نہیں چھوڑنا۔کیونکہ نجات اسی میں ھے۔

سب روحوں سے اللہ کے رب ھونے کا اقرار لیا گیا تاکہ وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ ھمیں تو علم ھی نہ تھا۔

دین کا علم آنے کے بعد دین چھوڑ کر دنیا کی طرف لپک پڑنا کتے کی طرح کالالچ ھے۔

دل ۔کان ۔آنکھ سے حق کو نہ سمجھنے اور قبول نہ کرنے والوں کی

اکثریت جہنم میں ھو گی۔

در گزر کے ساتھ بھلائی کا حکم دینا اور جاھلوں سے الجھنے کے بجائے اعراض کرنا چاہیے۔

قران پڑھا جار ھا ھو تو خاموش رہنا اور غور سے سننا آداب قران میں سے ھے۔

تعلقات کی اصلاح دنیا بھر کے مال و متاع سے بہتر ھے اس لئے مال کی خاطر لڑنے سے بچنا۔

مومن وہ ھیں جن کے دل ذکر الٰہی سے ہل جائیں، ایمان بڑھ جائے ۔ نماز قائم کریں، اللہ کے راستے میں خرچ کریں۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی:17:ظاہر حسین،باطن خراب

یقول اللہ تعالی: "یا بن آدم! اعمل کما أمرتك، وانته عمّا نهيتك عنه، أجعلك حيّا لا تموت أبدا، وأنا حيّ لا أموت أبدا، وإذا قلت للشّيء كن فيكون. يا بن آدم! إن كان قولك مليحا، وعملك قبيحا، فأنت رئيس المنافقين؛ وإذا كان ظاهرك مليحا وباطنك قبيحا، فأنت من الهالكين. يخادعون اللہ وهو خادعهم، وما يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وما يَشْعُرُونَ. [سورة البقرة: ٩] يا بن آدم! لا يدخل الجنّة إلّا من تواضع لعظمتي، وقطع النّهار بذكري، وكفّ نفسه عن الشّهوات من أجلي؛ فإنّي آوي الغريب وأؤمّن الفقير، وأكرم اليتيم، وأكون له كالأب الرّحيم، وللأرامل كالزّوج العطوف الشّفوق. فمن كانت هذه صفته كنت مجيبا له، إذا دعاني شيئا أستجيبه، وإذا سألني أعطيته "."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”**اے ابن آدم!** وہ اَعمال اِختیار کر جن کا میں نے تجھے حکم دیا ہے اوران سے رُک جا جن سے میں نے تجھے منع کیا ہے پھر میں تجھے ایسی حیاتِ جاوِدانی (یعنی ہمیشہ کی زندگی) عطا کروں گا کہ تجھے کبھی موت نہیں آئے گی، اور میں زندہ ہوں مجھے کبھی موت نہیں آئے گی۔ جب میں کسی شئے کو ”کُنْ“ (یعنی ہو جا) کہتا ہوں تو وہ ہو جاتی ہے۔

اے ابن آدم! اگر تیرا اندازِ گفتگو دِل کش اور عمل برا ہے تو تُو منافقین کا سردار ہے اور اگر تیرا ظاہر حسین اور باطن خراب ہے تو تُو ان ہلاک ہونے والوں میں سے ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

(چنانچہ، قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:)

وَ مَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَؕ(۹) (پ ۱، البقرۃ:۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور

انہیں شعور نہیں۔

اے ابن آدم! جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو گا جس نے میری عظمت و بزرگی کی خاطر تواضع اختیار کی، سارادن میرے ذکر میں مشغول رہااور میرے خوف کی وجہ سے خود کو شہوات سے روکے رکھا۔ بے شک میں ہی غریب کو پناہ، فقیر کو امن اور یتیم کو عزت دینے والا ہوں، اس کے لئے شفیق باپ سے بھی زیادہ مہربان اور بیوہ کے لئے شفیق و مہربان شوہر سے بھی زیادہ مہربان ہوں۔ لہٰذا جو بندہ ان صفات کا حامل ہو گا میں اس کی ہر فرمائش پوری کروں گا، جب وہ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں دُعا کرے گا تو میں اس کی دُعا قبول کروں گا اور جب مجھ سے سوال کرے گا تو اسے عطا فرماؤں گا۔"

حدیث قدسی 18: ابن آدم پر کرم نوازیاں

يقول اللهُ تعالى: "يا بن آدم! إلى من تشكوني وليس لمثلي تشكو؟ وإلى متى تنسوني ولم أستوجب منكم ذلك؟ وإلى متى تكفروني ولست بظلّام للعبيد؟ وإلى متى تجحد نعمتي؟ وإلى متى تستخفّ بكتابي، ولم أكلّفك ما لا تطيق؟ وإلى متى تجفوني؟ وإلى متى تجحدوني وليس لكم ربّ غيري؟ وإذا مرضتم فأيّ طبيب من دوني يشفيكم؟ فقد شكوتموني وسخطتم قضائي، وأنا الّذي أرسلت السّماء عليكم مدرارا فقلتم مطرنا بهذا النّجم، فقد كفرتموني وآمنتم بالنّجم، وأنا الّذي أنزلت عليكم رحمتي قدرا مقدورا مكيولا معدودا موزونا مقسوما، فإذا جاء أحدكم قوت ثلاثة أيام، قال: أنا بشرّ ولست بخير، فقد جحد نعمتي، ومن منع الزّكاة من ماله فقد استخفّ بكتابي، وإذا علم بوقت الصّلاة لم يفرغ لها فقد غفل عنّي" .

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** جب میری مثل کوئی نہیں تو میرے علاوہ کس سے فریاد کرو گے۔

☆... کب تک مجھے بھلائے رکھو گے حالانکہ میں اس کا سزاوار نہیں (کہ تم مجھے بھلا دو)۔

☆... کب تک میری ناشکری کرتے رہو گے حالانکہ میں بندوں پر ظلم نہیں کرتا؟

☆... کب تک میری نعمتوں کو جھٹلاتے رہو گے؟

☆... کب تک میرے احکام کی توہین کرتے رہو گے حالانکہ میں نے تم پر تمہاری طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا؟

☆... کب تک مجھ سے جفا کرتے رہو گے؟

☆... کب تک میرا انکار کرتے رہو گے حالانکہ میرے علاوہ تمہارا کوئی اور رب (یعنی پالنے والا) نہیں؟

☆ ... جب تم بیمار ہوتے ہو تو میرے علاوہ کون سا طبیب

تمہیں شفا دیتا ہے؟ پس تم مجھ سے شکوہ کرتے اور میرے فیصلے سے ناخوش ہوتے ہو۔

☆... میں ہی ہوں جو آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برساتا ہوں تو تم کہتے ہو کہ یہ فلاں ستارے کے سبب برسائی گئی ہے۔ اس طرح تم میرا انکار کرتے اور ستارے پر ایمان لاتے ہو۔

☆... میں ہی ہوں کہ تم پر طے شدہ، تُلی ہوئی، گنی ہوئی، وزن کی ہوئی، لکھی ہوئی مقدار میں رحمت نازل کرتا ہوں۔ اگر تم میں سے کسی کو تین دن کی غذا مل جائے تو پھر بھی وہ یہی کہتا ہے کہ میں مصیبت میں ہوں، کوئی بھلائی نہیں پہنچی۔ پس اس نے میری نعمت کی ناشکری کی۔

☆ ... جس نے مال کی زکوۃ ادا نہ کی بیشک اس نے میرے حکم کو ہلکا جانا اور جب اسے وقتِ نماز کا علم ہو گیا اور اس کی ادائیگی کا ارادہ نہ کیا تو وہ مجھ سے غافل ہو گیا۔''

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث: ۹

سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَّقُوْلُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ (1)

(بخاری، ج۱، باب اثم من کذب علی النبی)

ترجمہ: رِبْعی بن حراش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ مت باندھو کیونکہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے گا وہ ضرور جہنم میں داخل ہوگا۔

شرحِ حدیث: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ یوں تو خود جھوٹ بولنا یا کسی دوسرے کی طرف جھوٹ کی نسبت کردینا کہ اس نے وہ بات نہیں کہی ہے مگر خواہ مخواہ اس بات کو اس کے سر تھوپ دینا ہر جگہ، ہر حال میں ہر شخص کے لیے حرام و ناجائز اور

گناہ کبیرہ ہے لیکن حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرنا یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جس بات کو نہیں فرمایا اس بات کے بارے میں جھوٹ موٹ کا کہنا کہ حضور نے فرمایا ہے یہ تمام بڑے بڑے کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہِ کبیرہ ہے اور بلا شبہ اس گناہ کا مُرتکِب قَہرِ قہّار و غضبِ جبّار کا سزاوار، جہنمی اور عذابِ نار کا حقدار ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جس بات کی نسبت ہو جائیں گی وہ شریعت اور خدا کے دین کا جزو قرار پائے گی۔اس طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا خدا پر بھی جھوٹی تہمت لگانا ہو جائیں گا اور ظاہر ہے کہ اللہ و رسول پر اِفتراء کرنا اور جھوٹی تہمت لگانا کتنا بڑا اور کس قدر خوفناک گناہ ہے

اسلیے ایسے مردود اور خبیث شخص کا ٹھکانہ جہنم کے سوا اور کہاں ہوگا۔ اسلیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کوئی جھوٹ بولے یعنی میری نہ کہی ہوئی بات کو خواہ مخواہ میری طرف مَنسُوب کرے اور کہے کہ اس بات کو حضور نے فرمایا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

رمضان الکریم

10 روزہ

دنیائے اسلام کا منفرد اعتکاف

الاعتکاف العلمی

عشرہ اخیرہ

الحمد للہ ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل کے تحت گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی 10 روزہ علمی اعتکاف ہو رہا ہے۔

الاعتکاف العلمی کے اہم اہداف

- تفسیر کی اہم کتاب کی تحقیق وتخریج مع مکمل ٹریننگ
- کتاب کی ان شاء اللہ اشاعت
- ایک اہم فقہی انسائیکلو پیڈیا کا اشاریہ کی ترتیب
- فن اشاریہ سازی کی مکمل ٹریننگ
- کمپیوٹر میں مقالہ وکتاب لکھنے کی لازمی ٹریننگ
- تحقیق کی منتظر کتابوں کا تعارف
- فن تحقیق وتخریج کی اہم نشستیں ہوں گی
- قرآن کریم کا موضوعاتی مطالعہ
- فن تخریج حدیث
- فن تخلیق موضوع/عنوان سازی
- فن حاشیہ نگاری واشاریہ سازی
- مصادرِ علومِ اسلامیہ

اور اس کے علاوہ بہت ساری اہم تربیتی نشستیں شامل رہیں گی ان شاء اللہ

رجسٹریشن کی آخری تاریخ 19واں روزہ

اعتکاف میں سحری وافطاری ان شاء اللہ ادارے کی طرف سے

زیرِ نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

شرائط

- لیپ ٹاپ لانا لازمی ہے۔
- درسِ نظامی مکمل ہو یا جاری ہو۔
- کم از کم لغت دیکھ کر عربی کا اردو ترجمہ کر سکتے ہوں۔
- جو احباب اعتکاف نہیں کر سکتے لیکن سیکھنے کے لیے آنا چاہیں تو وہ بھی رابطہ کر سکتے ہیں

اعتکاف یا صرف نشستوں میں شرکت کے خواہشمند "اعتکاف" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094

جامع مسجد فاروقِ اعظم شاہجہانی نشتر بستی، پی آئی بی کالونی، کراچی نزد مکتبہ غوثیہ

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6-موطأمالك،،7- سنن ابن ماجه،،8-مسند أحمد،
9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیهقی،، 11 صحیح ابن خزیمه، ،
12 صحيح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

30 روزہ انتہائی علمی وفکری

ایم فل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور علومِ قرآنیہ پر مضامین ومقالات لکھنے کے شائقین کے لیے انتہائی اہم

موضوعاتی دورہ قرآن

Thematic Study of Quran

کورس کے اہم نکات

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات کی تجاویز
- بقیہ پاروں کے ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات کی تجاویز
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی ومدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات وخواتیم کا جائزہ

داخلہ وکلاس کی تفصیل

- یکم تا تیس رمضان المبارک
- 11 مارچ تا 10 اپریل
- کلاس روزانہ رات پاکستانی وقت
- 10:30 تا 11:30
- کلاس آن لائن زوم پر
- روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ
- اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 1000 روپے
یوکے ودیگر: 10 پاؤنڈ
ہندوستان: 500 روپے

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094